(ز) - ان کمالات کا محرر پر کچھ اثر تو نہیں ہے، البتہ ان حضرات سے مناسبت مزید پیدا ہوئی ہے۔

(ر) جدید مسائل و حوادث کے لئے ۱۔ کتاب روح الدین الاسلامی لعبد الفتاح
۲۔ المقارنات التشریعیہ بین القوانین الوضعیہ المدنیہ والتشریع الاسلامی للسید عبداللہ۔
۳۔ قصۃ الایمان بین الفلسفۃ والعلم والقرآن لابن ندیم الجسر والرسالۃ الحمیدیہ لحسین الافندی۔

(ح)، قادیانیت کی تردید میں بہترین کتاب قادیانی مذہب الیاس برنی ایم اے کی ہے جو ہزار صفحات یا زیادہ پر مشتمل ہے۔ اور خود مرزا صاحب کی تحریرات سے قادیانیت کی تردید ہے۔ یہ اس مذہب جدید کا انسائیکلوپیڈیا ہے۔ انکار حدیث پر کافی رسائل و کتابیں لکھی گئی ہیں۔ سب اپنی موضوع میں کسی حد تک مفید ہیں۔ آپ انتخاب کریں۔

(ط) معاشی مسائل اور سائنسی مسائل پر مکمل کتاب لکھنے کی ضرورت باقی ہے۔ مولانا حفظ الرحمٰن مولانا مناظر احسن گیلانی کی کتابیں بھی مفید ہیں۔ لیکن ابھی عملی حل کے لئے خلا باقی ہے۔ سائنس اور اسلام پر میں نے کچھ لکھا ہے۔ لیکن ہجوم امراض نے تعویق میں ڈال دی، لہٰذا تکمیل نہ ہو سکی۔

(سقوطِ بنگال سے پہلے)		مولانا اطہر علی صاحب

محبی و مشفقی مولانا سمیع الحق صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ـــــ کئی روز ہوتے عنایت نامہ پہنچا از حد مصروفیت صبح سے رات دس گیارہ بجے تک، وہ بھی مختلف الجہات امور مہمہ کو انجام دینا، جیسے کہا جاتا ہے کہ سانس لینے کی فرصت نہیں اور ضعف پیری کے ساتھ ضعف حافظ کا لازم ہے۔ نیز فرصت مطلق نہیں کہ سوچ کر سوالات مرسلہ کا تشفی بخش جواب دوں، مزید آں جبکہ اہل فضل و کمال اکابر کے خاکپا ہونیکا بھی اہل نہیں ہے

زدست کوتاہ خود زیر بارم
کہ از بالا بلنداں شرمسارم

مجھے اگر قابلِ خطاب ہی نہ سمجھا جاتا تو نقائص کا بھانڈا تو نہ پھوٹتا۔ اور جب اس عمر کا طبعی خاصہ ہی لکیلا یعلم بعد علم شیئا ہے۔ لہٰذا مختصر جواب مجمل یہ ہے: اساتذہ میں سے برائے نام جو کچھ علمی فیض پہنچا وہ امام العصر علامہ دھر حضرت مولانا انور شاہ کشمیری قدس اللہ اسرارھم کی ذرہ نوازی ہے۔

باقی صـ ۲۵ پر